بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس شوریٰ کے نام حضورِ انور ایدہ اللہ کا پیغام

لندن

18-03-14

پیارے ممبران شوریٰ پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج آپ لوگ اپنی اپنی جماعتوں کی نمائندگی میں مرکز سلسلہ ربوہ میں اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ جماعت کی تربیت و بہتری کے لئے سر جوڑ کر بیٹھیں اور اپنی آراء اور مشوروں کے بعد خلیفۂ وقت کو مشورہ دیں پس یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو جماعتوں نے آپ پر ڈالی ہے۔ افراد جماعت نے آپ پر اعتماد کرتے ہوئے ایک ایسے اہم ادارے کے لئے آپ کو منتخب کر کے بھیجا ہے جو نظام جماعت میں نظام خلافت کے بعد ایک بہت اہم ادارہ ہے۔ اس لئے ہر نمائندہ کو اس نمائندگی کا حق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔ خلیفۂ وقت تک جب آپ کی آراء تمام غور و خوض کے بعد پہنچتی ہیں تو وہ عموماً من و عن انہیں اس لئے قبول کر لیتا ہے کہ شوریٰ نے جو سفارشات کی ہیں وہ اس سوچ اور عہد کے ساتھ ہیں کہ ممبران شوریٰ اور عہدیداران ان پر عمل کرنے اور کروانے کی کوشش کریں گے۔ میری بھی آپ سے ہمیشہ یہی توقع رہی ہے۔ اور اسی لئے میں آپ کی تجاویز منظور

کرتے ہوئے عموماً نوٹ بھی لکھتا ہوں اس دعا کے ساتھ کہ خدا تعالیٰ اس کی آپ کو توفیق دے۔لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض تجاویز جو تربیتی امور سے تعلق رکھتی ہیں بار بار جماعتوں کی طرف سے پیش ہونے کے لئے آتی ہیں یا متعلقہ نظارتوں کی طرف سے ان پر فکر کا اظہار کرتے ہوئے شوریٰ میں پیش کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ اس سال بھی ایک تجویز نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے ایک تربیتی امر کے بارہ میں اس درخواست کے ساتھ پیش کرنے کی سفارش کی گئی کہ گو گزشتہ سال بھی یہ تجویز پیش ہوئی تھی لیکن اس پر خاطر خواہ عمل نظر نہیں آیا اس لئے اس سال دوبارہ پیش کی جائے۔ خلاصہ تجویز کا یہ ہے کہ خلیفۂ وقت کے خطبات اور دوسرے پروگرام جو MTA پر آتے ہیں ان کے ساتھ زیادہ سے زیادہ افراد جماعت کو جوڑا جائے۔ میں نے اس کی اجازت تو دے دی لیکن اس نوٹ کے ساتھ کہ اگر وقتی بحث اور عارضی شرمندگی کا اظہار کر کے بھول جانا ہے تو فائدہ نہیں ۔ اگر اس پر عمل کروانا ہے تو نمائندگان شوریٰ اور عہدیداران شوریٰ میں اس تجویز پر عمل نہ کرنے اور عمل نہ کروانے پر جواب دہی کا کوئی طریق بھی وضع کریں۔ نہ چاہتے ہوئے بھی مجھے یہ لکھنا پڑا۔ **اگر نمائندگان شوریٰ اور ہر سطح کے جماعتی اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران اس پر عمل کرلیں تو میرے اندازے کے مطابق 70 فیصد گھروں میں MTA کو بہتر رنگ میں سنا جائے اور خلیفۂ وقت سے پہلے سے بڑھ کر تعلق قائم ہو جائے۔** اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان میں افراد جماعت کی خاصی تعداد MTA سے منسلک ہے جس کا مجھے ان کے خطوں سے پتہ چل جاتا ہے۔لیکن ابھی بھی بہت گنجائش موجود ہے بلکہ بعض جگہ عہدیداران اتنے Particular

نہیں ہیں۔ وہ اتنی توجہ نہیں دیتے اور اس کا اتنا اہتمام نہیں کرتے جتنا عام احمدی کرتا ہے۔ایسے عہدیدار کیا نمونہ بنیں گے؟ خاص طور پر شہروں میں جہاں انٹرنیٹ وغیرہ کی سہولتیں ہیں، کہہ دیتے ہیں ہم نے انٹرنیٹ پر خبر کے رنگ میں سن لیا یا خلاصہ پڑھ لیا۔ یا فلاں دوست نے اس کا ذکر کیا تھا کہ بڑا اچھا پروگرام ہے۔ بہت سی باتیں جو جماعت کی دنیا میں ترقی کے بارہ میں کی جاتی ہیں جو احمدیوں کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث بنتی ہیں، اگر عہدیداران کے علم میں بھی تفصیلاً ہوں تو افراد جماعت کے حوصلے بڑھانے میں عہدیداران کے کام آئیں گی۔لیکن اگر عہدیداران ہی عدم دلچسپی کا اظہار کر رہے ہوں تو افراد جماعت کو کس طرح تلقین کریں گے کہ فلاں پروگرام میں فلاں بات تھی آپ لوگ بھی سنیں۔ پس عہدیداران بھی اپنے رویوں کو بدلیں۔

یاد رکھیں اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے واضح ارشادات کی روشنی میں خلافت سے تعلق کے نتیجہ میں ہی ایمانی اور عملی ترقی ہوگی۔ چاہے کوئی کتنا ہی بڑا عالم یا مدبر یا بظاہر کسی روحانی مقام پر پہنچا ہوا ہو، اگر خلیفہ وقت سے تعلق کا وہ معیار نہیں جو ہونا چاہئے تو جماعتی ترقی یا کسی کی روحانی ترقی میں اس کے اس مقام کا رتی برابر اثر نہیں ہوگا۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس بات کو اس کی گہرائی میں جا کر سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میں نے گزشتہ دنوں عملی اصلاح کی بہتری کے تعلق میں خطبات دیئے تھے عہدیداران سب سے پہلے اس کے مخاطب ہیں۔شوریٰ میں تو تمام عہدیداران موجود نہیں ہوتے۔ میں یہ ذمہ داری تمام نمائندگان شوری پر ڈالتا ہوں کہ **میرا یہ پیغام ہر عہدیدار تک**

پہنچادیں اور خود بھی اس پر عمل کریں کہ ہم نے عملی اصلاح کی طرف ایک خاص جذبے اور شوق سے پہلے سے بڑھ کر قدم اٹھانا ہے اور افراد جماعت کے لئے نمونہ بننا ہے۔ عہدیداران کے یہ نمونے خود بخود افراد جماعت کو اس طرف متوجہ کریں گے کہ وہ اپنی عملی اصلاح پر توجہ دیں۔آپ نے دعاؤں اور استغفار اور تسبیح وتحمید کے ذریعہ سے اپنے آپ کو اس مقام تک پہنچانا ہے جہاں خدا تعالیٰ کی رحمت کی خاص نظر ہم پر پڑے جو جہاں ہماری روحانی حالتوں کو اس مقام پر لے جائے جہاں ہم اللہ تعالیٰ کے بے انتہا پیار سے حصہ لینے والے ہوں وہاں خدمات دینیہ کے مقام محمود بھی حاصل کرنے والے ہوں ۔ اپنے عہدوں اور اپنی امانتوں کی حفاظت کرنے والے ہوں ۔اپنی ذاتی اناؤں کو ختم کر کے خالصتاً لِلّٰہ اپنی خدمات سرانجام دینے والے ہوں ۔انصاف کو قائم رکھنے والے ہوں اور افراد جماعت کا دکھ درد محسوس کرنے والے ہوں۔انشاء اللہ تعالیٰ جب ہر سطح اور ہر تنظیم کا ہر عہدیدار اس مقصد کے لئے بھرپور کوشش کرے گا تو جماعت کے عمومی تربیتی معیار بھی بلند سے بلند تر ہوتے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے تعلق کے معیار بھی بلند ہوتے چلے جائیں گے۔مخالفین جماعت کے منصوبے بھی ناکام ونامراد ہوتے چلے جائیں گے اور پاکستان میں جماعت کی پریشانی اور انتہائی تکلیف کے جو حالات ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے دیکھتے ہوئے جماعت کی ترقی کے نئے رخ اختیار کرتے چلے جائیں گے۔ **ہر صبح اور ہر شام جو مجھے آپ کی طرف سے اس لئے پریشان کرتی ہے کہ دشمن کے منصوبے کسی احمدی کو تکلیف پہنچانے میں کامیاب نہ ہو جائیں ۔میری اور آپ کی دعائیں مل کر دشمن کے منصوبوں کی خاک**

اڑانے والی بن جائیں گی۔

پس آئیں اور عہد کریں کہ ہم نے صرف الفاظ سے نہیں بلکہ عمل سے اپنے اندر وہ پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے ہمیں اللہ تعالیٰ کی یہ پُرشوکت آواز سنوائے کہ اَلَا اِنَّ نَصۡرَ اللّٰہِ قَرِیۡب یا درکھو اللہ تعالیٰ کی مدد یقیناً قریب ہے۔لیکن پھر کہوں گا کہ اس کے حصول کے لئے فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا ہوگا۔اللہ تعالیٰ نہ صرف عہدیداروں بلکہ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ اس کی سوچ اور اس کے عمل کے دھارے اس رخ پر اپنی تمام تر قوت کے ساتھ بہنا شروع ہو جائیں اور ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے عرش کے پائے لرزا دینے والی بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہو۔آپ کو اپنے عہدوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور میری آپ کے لئے فکروں کو دُور فرمائے اور شوریٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔آمین

والسلام

خاکسار

خلیفۃالمسیح الخامس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

امسال مجلسِ شوریٰ منعقدہ 21، 22 مارچ 2014ء میں پیش ہونے والی دونوں تجاویز اصلاح وارشاد سے تعلق رکھتی ہیں۔ پہلی تجویز **عملی اصلاح** کے بارہ میں ہے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عملی اصلاح کے بارہ میں مسلسل خطبات دے رہے ہیں۔ آپ نے عملی اصلاح کی راہ میں روک بننے والے اسباب کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کا علاج بیان کیا ہے نیز عملی اصلاح کے لئے ضروری امور کو تفصیل اور وضاحت کے ساتھ پیش کیا ہے۔

مجلس شوریٰ پاکستان نے لائحہ عمل تجویز کیا ہے کہ ہم نے حضور انور ایدہ اللہ کے ارشادات کی روشنی میں کس طرح عملی اصلاح کے زینوں کو طے کرتے ہوئے قربِ الٰہی کی منزل حاصل کرنی ہے۔ دوسری تجویز یہ ہے کہ ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ اور دیگر پروگرام سننے کا اہتمام کیا جائے۔ ہر فرد خلیفۂ وقت سے وابستہ ہو جائے کیونکہ خلافت سے وابستگی ہماری اخلاقی اور روحانی تربیت کی ضمانت ہے۔ خلافت سے وابستگی سے مراد حضور انور ایدہ اللہ کے ارشادات سننا، سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت سے وابستگی اور عملی اصلاح کی توفیق عطا کرے۔ آمین

خاکسار

ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تجویز نمبر1

مجلس مشاورت 2014ء کی تجویز نمبر 1 از نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ مندرجہ ذیل تھی۔

''ہم میں سے ہر ایک اپنی عملی اصلاح کی طرف خود توجہ کرے...... اور اس مقصد کے لئے خدا تعالیٰ سے اپنا ایک خاص تعلق پیدا کرے۔'' عملی حالت کی اصلاح اور علمی ترقی کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبات میں تفصیلی نصائح فرمائی ہیں اور ایک جامع لائحہ عمل جماعت کے سامنے پیش کیا ہے۔ مجلس شوریٰ تجویز کرے کس طرح اس لائحہ عمل پر بھرپور طریق سے عمل درآمد کیا جائے۔

اس تجویز کی بابت مجلس شوریٰ 2014ء کی قائم کردہ سب کمیٹی نے مندرجہ ذیل سفارشات پیش کیں۔

سفارشات سب کمیٹی

1۔ عملی اصلاح کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ نے جو خطبات دیئے ہیں ان کو کتابی شکل میں شائع کیا جائے تا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات مستقل طور پر پیش نظر رہیں۔ نظارت اصلاح وارشاد ان خطبات کو شائع کرنے کا اہتمام کرے۔ نیز فولڈرز کی شکل میں ان خطبات میں سے اقتباسات اور واقعات کو عام کیا جائے۔

2۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”**ہر نیکی جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں کرنے کا حکم فرمایا ہے، اُس کا حصول اور ہر برائی جس سے رکنے کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم فرمایا ہے، اُس سے نہ صرف رکنا بلکہ نفرت کرنا عملی اصلاح کی اَصل اور جڑ ہے۔**“ (خطبہ جمعہ 6 دسمبر 2013) اس ارشاد کی روشنی میں احکام الٰہی کو عام کیا جائے۔ قرآن مجید سادہ، باترجمہ عمل کی نیت سے پڑھا جائے۔ خدا تعالیٰ قرآن مجید کے بارہ میں فرماتا ہے **وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ** (الإسراء 83) اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو شفاء ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے۔ پس تمام روحانی بیماروں کا علاج قرآن مجید میں ہے۔ نیز تمام احکام الٰہی کی فہرست نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے شائع کی جائے۔

3۔ ارشاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہے کہ ”**اس کے ساتھ سب سے بڑا ہتھیار دعا کا ہے جس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے...... پس یہ عمل اور دعا اور دعا اور عمل ساتھ ساتھ چلیں گے تو حقیقی اصلاح ہوگی۔**“ (خطبہ جمعہ 31 جنوری 2014) عملی اصلاح کے لئے پوری کوشش کے ساتھ دعا بھی بہت ضروری ہے۔ دعا کا عمدہ موقع قیام نماز اور نوافل میں ہے۔ پنجوقتہ نماز کے قیام کی طرف بھی بھرپور توجہ کی ضرورت ہے۔

4۔ عملی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ ہم حضور انور ایدہ اللہ کی تحریک کے مطابق ہر روز دو نوافل ادا کرنے والے ہوں۔ ہر جماعت میں اہتمام کے ساتھ اس کی تحریک کی جائے۔ اسی طرح ہر ہفتہ ایک نفلی روزہ رکھنا بھی خود پر لازم کرلیں۔ عہدیداران خود بھی عمل کریں اور ہر فردِ جماعت سے ان امور کی پابندی کروائیں۔

5۔ کتب حضرت مسیح موعودؑ ہمارے لئے روحانی خزائن ہیں۔ان کا مطالعہ ہماری علمی وروحانی ترقی اوراخلاقی مضبوطی کے لئے ضروری ہے۔قرب الٰہی اور تعلق باللہ کے راستوں کی آگاہی بھی ہمیں انہی کتب سے ملے گی ۔حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا **''حضرت صاحبؑ کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہونگے۔''** (انوارالعلوم جلد 5 صفحہ 560) پس مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ نزول ملائکہ کا باعث بنتا ہے جو عملی اصلاح کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس طرف خاص توجہ اور محنت کی ضرورت ہے۔ امسال مطالعہ کے لئے روحانی خزائن کی جلد 18 مقرر کی گئی ہے۔احباب اہتمام سے اس کا مطالعہ کریں اور پھر اس کے امتحان میں بھی شامل ہوں۔

6۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ایم ٹی اے کی سہولت ہر گھر میں موجود ہو اور اسے دیکھا بھی جائے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: **''سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ لوگ ہر جمعہ کو نشر ہونے والا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنیں ۔اور دیگر ایسے پروگرام بھی دیکھیں جن میں میری شمولیت ہوتی ہے......ان پروگراموں کو دیکھنا انشاء اللہ آپ لوگوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔''** (خطاب حضور انور مجلس شوریٰ یوکے 2013ء)

7۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: **''اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جوڑ کر پھر خلافت سے کامل اطاعت کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔یہی چیز ہے جو جماعت میں مضبوطی اور روحانیت میں ترقی کا باعث بنے گی۔''** (خطبہ جمعہ 31 جنوری 2014ء) خلافت سے تعلق اور محبت کے لئے ضروری ہے کہ خطبات امام اور دیگر پروگرام اہتمام کے ساتھ سنے جائیں۔اس کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

اس حوالے سے 27مئی کا دن خلافت ڈے (Khilafat Day) کے طور پر منایا جائے جس میں ہر فرد جماعت کو شامل کیا جائے۔

8۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی **دس شرائط بیعت** کو عام کیا جائے۔ان کو زبانی یاد کروایا جائے۔گھروں میں اس کو چارٹ کی صورت آویزاں کیا جائے تا ہر وقت پیش نظر رہیں۔

9۔ عہدیداران اور مربیان انفرادی رابطہ مہم جاری رکھیں اور ہر سہ ماہی میں ہر احمدی سے بالمشافہ رابطہ ضرور کریں۔ **فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ** (بقرہ 261) کے قرآنی حکم کے مطابق افراد کو اپنے ساتھ مانوس کرلیں۔ یہ رابطہ عملی اصلاح اور باہم محبت اور اخوت کے تعلق کو بڑھانے کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

10۔ حضور انور ایدہ اللہ نے عملی اصلاح کے خطبات میں مختلف امور کے بارہ میں نصائح فرمائی ہیں۔ ان عناوین پر خطبات دیئے جائیں۔خواتین جمعہ پر نہ جانے کی وجہ سے بہت سی باتوں سے محروم رہ جاتی ہیں مرکزی خطبات کی کاپی لجنہ اماءاللہ کو بھی مہیا کی جائے تا کہ وہ بھی اپنے اجلاسات میں ان سے فائدہ اٹھائیں۔

11۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: ’’**جماعتوں کو بار بار درسوں وغیرہ میں ایمان میں مضبوطی پیدا کرنے اور عملی حالت بہتر کرنے کے لئے علمی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔**‘‘ (خطبہ 24 جنوری 2014) نماز کے بعد درسوں میں ایمان میں مضبوطی کی طرف توجہ دلائی جائے۔ہر نماز سنٹر پر باقاعدہ درس کا اہتمام ہو۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ان موضوعات پر دروس کا مواد تمام جماعتوں کو مہیا کرے۔

12۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ ''**مربیان، عہدیداران، ذیلی تنظیموں کے عہدیداران، والدین، ان سب کو مل کر مشترکہ کوشش کرنی پڑے گی کہ غلط علم کی جگہ صحیح علم سے آگاہی کا انتظام کریں۔**'' (خطبہ جمعہ 24جنوری 2014ء) ہر جماعت میں علمی کلاسز کا اجراء کیا جائے۔ تنظیمیں بھی ہر حلقہ میں کلاسز کے انعقاد کا اہتمام کریں۔کلاس کا نصاب شائع کر کے ہر جگہ پہنچایا جائے۔ تنظیمی سطح پر اسی نصاب سے علمی مقابلہ جات بھی ہوں۔ ہر قسم کے اعتراضات کے جوابات دیئے جائیں اور تمام اعتراضات کو مرکز بھی بھجوائیں تا کہ پورے پاکستان میں علمی طور پر یک رنگی پیدا کی جا سکے۔انٹرنیٹ پر بھی جوابات موجود ہیں ان سے استفادہ کے بارہ میں معلومات مہیا کی جائیں۔کلاسز میں کوشش کریں کہ کثرت سے احمدی احباب شامل ہوں۔ ہمارا مقصد محض کلاس لگانا نہیں بلکہ کثرت سے احمدیوں کو مستفیض کرنا ہے۔

13۔ احباب جماعت کو صحبتِ صالحین کی طرف توجہ دلائی جائے۔اسکے ذرائع تلاوت قرآن کریم، کتب حضرت مسیح موعودؑ کا مطالعہ، خطبات امام سے رغبت، خلافت سے زندہ تعلق، حضور انور کو خطوط لکھنا، بیوت الذکر میں درس و دیگر پروگرامز میں شامل ہونا ہے۔

14۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ ''**دشمن تفریح اور وقت گزاری کے نام پر گھروں میں گھس گھس کر نوجوانوں اور کمزور طبع لوگوں کو خراب کر رہا ہے۔**'' (خطبہ جمعہ 6دسمبر 2013ء) تمام جدید مواصلاتی ذرائع خدا نے اس لئے بنائے ہیں کہ ہم ان کا صحیح استعمال کریں اس لئے انٹرنیٹ اور موبائل کے غیر ضروری اور غلط استعمال سے گریز کیا جائے۔والدین نگرانی کریں۔ٹی وی دیکھنے کے لئے بھی بچوں کو اکیلے نہ چھوڑ

دیا جائے بلکہ ان کی تربیت کی جائے کہ اخلاق سوز پروگرام نہیں دیکھنے۔حضور فرماتے ہیں
’’**بار بار مَیں والدین کو توجہ دلاتا ہوں کہ اپنے بچوں کے باہر کے ماحول پر بھی نظر رکھا کریں اور گھر میں بھی بچوں کے جو پروگرام ہیں، جو ٹی وی پروگرام وہ دیکھتے ہیں یا انٹرنیٹ وغیرہ استعمال کرتے ہیں اُن پر بھی نظر رکھیں۔**‘‘(خطبہ جمعہ 13دسمبر 2013ء)

15۔ ارشاد حضور انور ہے کہ’’**اعمال پر بار بار توجہ دینے کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی تیز رفتار گھوڑے پر سوار چلا جا رہا ہو لیکن بے احتیاطی سے اگر بیٹھے گا تو گھوڑا اُسے نیچے گرا دے گا۔**‘‘(20دسمبر 2013ء) مستقل یاددہانی کا ایک طریق یہ ہوسکتا ہے کہ ہر روز ایک میسیج کسی نیکی یا خلق کے بارہ میں ایک دوسرے کو بھجوا دیا جائے۔جس طرح ڈائری کے اوپر ہر صفحہ پر ایک چھوٹی سی عبارت ہوتی ہے ویسے ہی ہر روز صبح اور شام کو ایک sms کر دیا جائے جس میں چھوٹی سی نصیحت بطور یاددہانی ہو۔جمعہ کو خطبہ کی، اسی طرح حضور انور کے دیگر پروگراموں کی یاددہانی کروائی جاسکتی ہے۔

16۔ سچائی کو زندگی کے ہر پہلو میں عام کیا جائے۔گھروں میں والدین نمونہ بنیں۔سچائی کی اہمیت اور برکات پر نظارت کی طرف سے فولڈر شائع کئے جائیں۔گھروں میں سچائی کے واقعات والدین بچوں کو سنائیں۔اطفال کو خاص طور پر ان کے وعدہ اطفال کے الفاظ کی طرف توجہ دلائی جائے کہ’’**ہمیشہ سچ بولوں گا**‘‘اسی طرح ناصرات کو بھی ان کے عہد کے الفاظ’’**سچائی پر ہمیشہ قائم رہوں گی**‘‘یاد کروائے جائیں اور عمل کی تلقین کی جائے۔

17۔ تربیت اولاد کے لئے والدین کا عملی نمونہ ضروری ہے۔والدین اعلیٰ اخلاق کو اپنائیں۔تربیت اولاد پر ایک کتابچہ شائع کیا جائے جس میں تربیت اولاد کے بارہ میں

والدین کی رہنمائی ہو۔موقع اورمحل کے مطابق تربیت کے اسلوب اورذرائع کے بارہ میں راہنمائی موجودہو۔ یہ ہدایات ہراحمدی تک پہنچائی جائیں۔

18۔ بچوں کے لئے سبق آموز کہانیوں کی صورت میں ایک کتاب شائع کی جائے۔اس کتاب میں عمدہ اخلاق، تعلق باللہ، محبت الٰہی کی لذت، قبولیت دعا کے واقعات، خدا کے مقربین کے حق میں نشانات، صفت کلیم کا اظہار وغیرہ کے متعلق واقعات درج ہوں۔

19۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے فرمایا تھا کہ ''**اپنے بزرگوں کی......مثالوں کوزندہ کرنے کے لئے ان کے واقعات کومحفوظ کریں اور پھر اپنی نسلوں کو بتایا کریں کہ یہ وہ لوگ ہیں جوتمہارے آباؤ اجداد تھے......اپنے بزرگوں کے تذکرے اپنے خاندان میں اپنے بچوں سے کیا کریں۔**'' (خطبات طاہر جلد 8صفحہ 177) پس والدین اپنے خاندان کے بزرگوں کے واقعات اپنے بچوں کو سنائیں۔ان کی قربانیوں کے ذکر سے بچوں میں بھی نیک جذبہ پیدا ہوگا۔

20۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''**اپنے ذاتی تعلق باللہ اوراطاعت خلافت اوراحترام نظام کے حوالے سے بھی افراد جماعت کی تربیت کی ضروت ہے......جب میں کہتا ہوں کہ مربیان اور عہدے داران اپنے اوپر لاگو کر کے پھر افرادِ جماعت کو بتائیں۔تواس کی خاص اہمیت ہے، یعنی اپنے پر لاگوکرنے کے لفظ پرغور کرنے اورعمل کرنے اوراپنا نمونہ قائم کرنے کی بہت ضرورت ہے تبھی اصلاحی باتوں کا اثر بھی حقیقی رنگ میں ہو گا۔**'' (31جنوری 2014ء) ہرعہدیداراس ارشادکی پابندی کرے اورنمونہ بنے۔ممبران مجلس شوریٰ اورتمام عہدیداران اپنی ذاتی کاوش کی رپورٹ مرکزضرور بھجوائیں۔

21۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''لوگ دنیاوی باتوں میں نقل کرتے ہیں...... لیکن دین کے معاملے میں نقل اور ویسا بننے کی کوشش کرنا جیسا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس زمانے میں ہمارے سامنے نمونہ پیش فرمایا ہے، بلکہ ہم میں سے تو بہت سوں نے اُن صحابہ کو بھی دیکھا ہوا ہے جنہوں نے قربِ الٰہی کے نمونے قائم کئے۔ لیکن اُن کی نقل کی ہم کوشش نہیں کرتے جبکہ نقصان کا تو یہاں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ فائدہ ہی فائدہ ہے اور فائدہ بھی ایسا ہے جس کو کسی پیمانے سے ناپا نہیں جا سکتا۔ پس کیا وجہ ہے کہ ہم اس نقل کی کوشش نہیں کرتے جو نیکیوں میں بڑھانے والی چیز کی نقل ہے۔'' فرمایا ''نقل اگر کرنی ہے تو ایسے واقعات کو سن کر اپنے اوپر بھی یہ حالت طاری کرنے کے لئے نقل کرنی چاہئے تا کہ خدا تعالیٰ سے قرب کا رشتہ قائم ہو۔'' (خطبہ 24 جنوری 2014ء)

اس ارشاد کی روشنی میں '' آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کا ایک دن'' اس پر ایک پمفلٹ شائع کیا جائے اور ہر فرد تک پہنچا کر اس بات کی تلقین کی جائے کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد فَاتَّبِعُونِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ کے مطابق جب تک ہم قدم بقدم آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی نہیں کرتے ہم اللہ تعالیٰ کا قرب نہیں پا سکتے۔

فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''اللہ تعالیٰ اس کی روح کو سمجھتے ہوئے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین''

تجویز نمبر 2

تجویز نمبر 2 از نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

گزشتہ سال یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ: **''ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تمام پروگرام ہر فردِ جماعت کو سنانے کے لئے خصوصی مہم چلائی جائے کیونکہ خلافت سے وابستگی ہی ہماری اخلاقی اور روحانی تربیّت کی ضمانت ہے۔''** اس پر عملدرآمد کے نتیجہ میں بہتری تو ضرور آئی ہے لیکن وہ نتائج جو حاصل ہونے چاہئیں ان میں کمی ہے۔ خلافت سے وابستگی سے مراد حضور انور ایدہ اللہ کے ارشادات سننا، سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ اس کے بغیر ہم اپنی عملی حالت درست نہیں کر سکتے۔ اس لئے تجویز ہے کہ گزشتہ سال کی تجویز کو دوبارہ شوریٰ میں پیش کیا جائے تا کہ حضور انور کے خطبات اور دیگر پروگرام سننے کی طرف بھرپور توجہ ہو اور ہر فرد جماعت اس روحانی مائدہ سے فیض حاصل کرے۔

ارشاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''اس سال پھر پیش کریں گے۔ وقتی بحث یا معمولی شرمندگی کے بعد پھر وہی حال ہونا ہے تو کیا فائدہ؟ اگر کرنا ہے تو پھر جائزہ اور متعلقہ عہدیدران اور صدران و امراء کی جواب طلبی کا بھی کوئی طریق وضع کریں۔''

سفارشات سب کمیٹی

1۔ حضور انور کے براہ راست خطبہ جمعہ نیز دیگر ایسے تمام پروگرام دیکھنے کی طرف توجہ دلائی جائے جن میں حضور انور شامل ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں مسلسل کوشش اور یاددہانی کی ضرورت ہے۔ تنظیمیں اپنے ممبران کو ایم ٹی اے سے وابستہ کرنے کی خصوصی کوشش کریں۔ بار بار یاددہانی کے علاوہ اس امر کی نگرانی کی جائے کہ اگر کوئی live خطبہ نہ سن سکے تو بعد میں مختلف اوقات میں نشر ہونے والی ریکارڈنگ ضرور سن لے۔ خطبہ کے بعد رپورٹ بھی لی جائے اور جو افراد خطبہ اور دیگر پروگرام نہ سن سکے ہوں انہیں توجہ دلائی جائے۔

2۔ ایم ٹی اے کی اہمیت اور برکات میں سب سے اہم خلافت سے مضبوط تعلق ہے، یہ بات احباب جماعت کے سامنے خطبات، دروس اور تقاریر میں بار بار پیش کی جائے۔ نیز ایم ٹی اے کے فوائد، خطبات امام کی اہمیت اور برکات کے بارہ میں نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے فولڈرز شائع ہوں۔

3۔ والدین اپنے گھروں میں ایم ٹی اے کے ذریعہ حضور انور کے زیادہ سے زیادہ پروگرام سننے کی طرف توجہ دیں۔ والدین کے اپنے عمدہ عملی نمونہ سے ان کے بچے اور آئندہ نسلیں ہمیشہ کیلئے خلافت سے وابستہ ہو جائیں گی۔ والدین کو چاہیے کہ اپنے گھروں میں حضور انور ایدہ اللہ کے خطبات میں بیان ہونے والے امور کی بابت گفتگو کرتے رہا کریں۔ اسی طرح جماعتیں اور تنظیمیں بھی ایسے پروگرامز بنائیں جن میں حضور انور کے

ارشادات کی دہرائی ہوتی رہے نیز آئندہ ان کو سننے اور عمل کرنے کی طرف دلچسپی پیدا ہو۔

4۔ افراد جماعت کے گھروں میں جہاں تک ممکن ہو سکے ڈش لگوانے کی تحریک کرنی چاہیے اور جہاں افراد جماعت ڈش لگوانے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہاں جماعتی نظام کے تحت ڈش سنٹر قائم کئے جائیں اور بااثر احباب کے ذریعے افراد جماعت کو ایم ٹی اے کی سہولت مہیا کی جائے اور کوشش کی جائے کہ کوئی احمدی گھرانہ ایسا نہ ہو جو ایم ٹی اے کی نعمت سے محروم ہو۔ جماعتیں اس بارہ میں جائزہ لیں اور فہرستیں بنائیں نیز مستقل جائزہ بھی لیتے رہیں کہ ڈش یا کیبل ٹھیک کام کر رہی ہے۔ ڈش کی سیٹنگ کے لئے ٹیکنکل Assistance بہت ضروری ہے۔ ہر جماعت میں ایسے ٹرینڈ آدمی ہونے چاہئیں جو کسی بھی خرابی کو فوری طور پر ٹھیک کر سکیں۔ اضلاع کی سطح پر Work Shops کا انعقاد کیا جائے جس میں احباب کو ڈش اور رسیور کی Settings اور دیگر جدید ذرائع کے استعمال کی ٹرینگ کا اہتمام ہو۔ ایم ٹی اے کی فریکونسی اور Direction سے متعلق معلومات جماعتی اخبارات اور رسائل میں بھی وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہیں۔ نیز مرکزی طور پر ڈش کی ٹیوننگ اور سیٹنگ سے متعلق معلومات پر مبنی ایک کتابچہ بھی شائع کیا جائے۔

5۔ حضور انور کے پروگرامز کی تفصیل اور ان کے اوقات کو روزنامہ الفضل کے خطبہ ایڈیشن میں شائع کیا جائے۔ ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ کے پروگرامز اور ان کے اوقات الفضل اور جماعتی رسائل میں مسلسل شائع ہوتے رہیں۔ نیز دیگر اہم پروگرامز کی اطلاع بھی احباب جماعت کو کر دی جائے۔ سرکلر، SMS اور ای میل کے ذریعہ اطلاعات دی جا سکتی ہیں۔

6۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ پوری دنیا میں ایک ہی وقت پر براہ راست نشر ہوتا ہے۔اس دوران احمدی احباب کو اپنے کاروبار اور دیگر مصروفیات چھوڑ کر خطبہ سننا چاہیے۔نیز اپنے ماحول میں اور زیر رابطہ افراد کو بھی خطبہ سننے کی طرف توجہ دلانی چاہیے۔

7۔ حضورانور کے تمام پروگرامز کے بارہ میں ایک فولڈر نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے شائع کیا جائے۔جس میں پروگرامز کی تفصیل اور اوقات درج ہوں۔خطبات اور حضورانور کے دیگر پروگرامز کے اوقات چارٹس کی صورت میں ہر گھر میں آویزاں کئے جائیں۔

8۔ ذیلی تنظیمیں اپنے ممبران کو ایم ٹی اے پر حضورانور کے پروگرام دیکھنے کی طرف توجہ دلائیں۔اہم پروگرام شروع ہونے سے قبل فون یا SMS کے ذریعہ یاددہانی کروائی جاسکتی ہے۔مجلس انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ تینوں ذیلی تنظیمیں ایم ٹی اے پر حضورانور کے پروگراموں سے استفادہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

9۔ حضورانور ایدہ اللہ کے تمام خطبات www.alislam.org پر دستیاب ہیں۔ آڈیو میں ان کو سنا بھی جاسکتا ہے اور ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔وڈیو کی صورت میں یہ خطبات اور دیگر اہم پروگرامز youtube پر بھی دستیاب ہیں۔احباب اپنی سہولت کے مطابق ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

10۔ ایم ٹی اے پر حضورانور کے پروگراموں سے استفادہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے مزید کئی جدید ذرائع بھی مہیا کردیئے ہیں۔ان کے ذریعے دوران سفر یا کسی بھی جگہ ایم ٹی اے دیکھ اور سن سکتے ہیں۔ان جدید ذرائع میں آئی فون iPhone، سمارٹ فونز

smartphone، ٹیبلٹس tablet آئی پوڈ ipod اور آئی پیڈ ipad وغیرہ شامل ہیں۔ان کے استعمال کے بارہ میں مضامین شائع ہوں۔ نیز سستے اور بہتر ذرائع کے بارہ میں احباب کی راہنمائی کی جائے اس سلسلہ میں معلوماتی سیمینارز منعقد کئے جائیں۔ جدید ذرائع کے استعمال کے بارہ میں نظارت اصلاح وارشاد کتابچہ شائع کرے۔

11۔ حضورانور ایدہ اللہ کے ارشاد یعنی ''**جائزہ اور متعلقہ عہدیدران اور صدران و امراء کی جواب طلبی کا بھی کوئی طریق وضع کریں۔**'' کے مطابق جواب طلبی کا یہ طریق اختیار کیا جائے کہ امراء اضلاع اپنے ضلع کی تمام جماعتوں کے صدران سے خطبہ کی رپورٹ لیں اور جماعتوار رپورٹ مرکز ارسال کریں۔ **ہر صدر جماعت ذمہ وار ہوں گے کہ وہ اپنی رپورٹ کی ایک کاپی اپنے ضلع کو اور ایک کاپی براہ راست مرکز ارسال کریں۔ ہر ضلع اور جماعت اپنی رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز بھجوائے۔ مرکز ہر ماہ کی 15 تاریخ کو حضورانور ایدہ اللہ کی خدمت میں ہر ضلع کی تمام جماعتوں کی ناموار رپورٹ ارسال کرے گا۔** نمائندگان شوریٰ بھی اپنی رپورٹ دیں اور حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام ہر عہدیدار تک پہنچائیں۔ نیز ہر ماہ عاملہ کی میٹنگ میں سنجیدگی کے ساتھ حضورانور ایدہ اللہ کے خطبات سنوانے اور ان پر عمل درآمد کا جائزہ لیا جائے۔

فیصلہ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

''اللہ تعالیٰ توفیق دے۔آمین''

سکیم مطالعہ روحانی خزائن جلد نمبر 18

☆ رواں سال مطالعہ کے لئے روحانی خزائن جلد 18 مقرر ہوئی ہے۔ اس جلد میں مندرجہ ذیل کتب شامل ہیں۔ اعجاز المسیح، ایک غلطی کا ازالہ، دافع البلاء، الھدیٰ، نزول المسیح، گناہ سے نجات کیوں کر مل سکتی ہے اور عصمت انبیاء علیہم السلام۔ ان کتب میں سے اعجاز المسیح اور الھدیٰ عربی کتب ہیں۔ اعجاز المسیح کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ الھدیٰ عربی کتاب کے علاوہ باقی تمام کتب شامل ہیں۔

☆ شروع سال سے ہی اس کتاب کے مطالعہ کا ہر روزہ معمول بنالیں۔ کوشش کریں کہ آپ کی ذاتی کتاب آپ کے پاس موجود ہو۔ کتاب کے مشکل الفاظ معانی بھی الفضل اور کتابی صورت میں شائع کردیئے جائیں گے۔

☆ اپریل 2014ء سے ہم نے مطالعہ کا آغاز کردیا ہے اور ہر روز 10 صفحات کا مطالعہ کرنا ہے۔ الھدیٰ کے علاوہ بقیہ کتب کے 569 صفحات ہیں اگر 10 صفحے روزانہ پڑھے جائیں تو دو ماہ میں کتاب مکمل ہو جائے گی۔ پھر انشاء اللہ دہرائی اور کتاب کے امتحانات ہوں گے۔

☆ انشاء اللہ جون میں روحانی خزائن کی 18ویں جلد مکمل ہو جائے گی۔ پھر کتاب کی دہرائی ہوگی۔ اس دوران کتاب کی فرہنگ اور تعارف مہیا کر دیا جائے گا۔

☆ کتاب کا امتحان دو حصوں میں ہوگا۔ پہلے 284 صفحات کا امتحان یکم جولائی کو اور آخری 285 صفحات کا امتحان یکم اکتوبر 2014 کو ہوگا۔

☆ مکمل کتاب کا پرچہ انشاء اللہ یکم جنوری 2015ء کو ہوگا۔